سونے کی اُدھار کا حکم!

ادارہ

کیا فرماتے ہیں علماءِ کرام اور مفتیانِ عظام درج ذیل مسائل کے بارے میں کہ:

۱:......خالص سونے کی خریداری ادھار کرنا جبکہ اس میں کوئی اضافی رقم یا منافع نہیں دینا پڑتا، ادائیگی خریدار کی مرضی پر ہوتی ہے، کوئی قسط وار ادائیگی کی بھی شرط نہیں ہوتی، خریدار کے پاس اگر اگلے روز تمام رقم کا انتظام ہوگیا تو اس نے دے دی یا تھوڑی رقم کا انتظام ہوا تو وہ دے دی، یعنی اپنی سہولت سے۔ نیز یہ کہ اس طرح خریداری میں سونا معمولی نوعیت کا ناقص آتا ہے، سونے اور چاندی کی اس طرح خرید وفروخت جائز ہے؟ ناجائز ہونے کی صورت میں جائز صورت کیا ہوگی؟

۲:......سونے کا بھاؤ موجودہ بھاؤ سے دس روپے یا پندرہ روپے فی تولہ کم یا زیادہ لیا جائے گا، لیکن مال اگلے روز ملے گا اور ادائیگی مال ملنے پر کل ہی کی جائے گی تو کیا یہ صورت جائز ہے یا نہیں؟ اس کی جائز صورت کیا ہے؟

۳:......پیشگی لین دین اس طرح کرنا کہ نہ سونا یا چاندی کو خریدار کے حوالہ کیا جائے، نہ قیمت دی جائے کیا یہ صورت جائز ہے؟ ناجائز ہونے کی صورت میں جائز صورت کیا ہوگی؟ مستفتی: حبیب الرحمٰن

الجواب باسمہٖ تعالٰی

۱:......صورتِ مسئولہ میں سونے/ چاندی کی رقم کے بدلے خرید وفروخت ''بیع صرف'' ہے، جس کے شرعاً جائز ہونے کے لیے ضروری ہے کہ معاملہ نقد ہو، ایک ہاتھ سے سونا/ چاندی دی جائے ارو دوسرے ہاتھ سے رقم لی جائے، ادھار کی صورت میں خرید وفروخت کا یہ معاملہ ناجائز ہوگا۔ جائز صورت یہ ہوسکتی ہے کہ پیشگی زرضمانت لے کر مطلوبہ زیور تیار کیا جائے، جب سونا/ چاندی اور رقم موجود ہوں اس وقت سودا کیا جائے۔

۲:......اگر سونے کی قیمت موجودہ قیمت سے دس یا پندرہ روپے فی تولہ کم یا

زیادہ طے کر کے سودا کیا جائے اور مال اگلے روز ادائیگی ملنے پر دیا جائے تو یہ صورت ناجائز ہے، سونا/ چاندی کی قیمت کے متعلق پہلے سے گفتگو کر لی جائے تو کوئی حرج نہیں، تاہم حتمی سودا مال کی وصولی اور رقم کی ادائیگی کے وقت ہی کیا جائے۔

۳:......پیشگی لین دین اس طرح کرنا کہ سونا/ چاندی خریدار کے حوالہ نہ کیا جائے اور نہ قیمت دی جائے جائز نہیں، جائز صورت دوسرے جزء میں بیان ہوچکی ہے۔ فتاویٰ شامی میں ہے:

’’(ويشترط) عدم التأجيل والخيار و(التماثل) أي التساوي وزنًا (والتقابض) بالبراجم لابالتخلية (قبل الافتراق) وهو شرط بقائه صحيحًا على الصحيح (إن اتحدا جنسا وإن) وصلية (اختلفا جودة وصياغة) لما مر في الربا۔‘‘ (کتاب البیوع، باب الصرف، ج:۵،ص:۲۵۷و۲۵۸، ط:سعید)

فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
محمد انعام الحق	ابوبکر سعید الرحمٰن	محمد شفیق عارف	محمد عمران ممتاز

دارالافتاء جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی